ہفتہ
۲۵- مارچ ۱۹۹۵ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۵-۸۰ نمبر ۶۷ | ہفتہ - ۲۳ شوال - ۱۴۱۵ھ ' ۲۵ امان ۱۳۷۴ ھش' ۲۵ مارچ ۱۹۹۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس کا متولّی خدا ہو جاتا ہے وہ راحت پاتا ہے

جس کا متولّی خدا ہو جاتا ہے اس کو کئی فائدے ہوتے ہیں ایک تو وہ طمانیت کی زندگی میں داخل ہو جاتا ہے اور وہ راحت پاتا ہے جو کسی دنیا دار کو نصیب ہونا ممکن ہے اور ایسی لذت پاتا ہے جو کہیں دوسری جگہ نصیب نہیں ہو سکتی اور اس کا متولّی ایسا زبردست ثابت ہوتا ہے کہ ہر ایک مشکل سے بہت جلدی نکالتا اور خبر گیری کرتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ دنیا چند روزہ ہے اور ایسا مقام ہے کہ آخر فنا ہے۔ اندر ہی اندر اس فنا کا سامان لگا ہوا ہے وہ اپنا کام کر رہا ہے مگر خبر نہیں ہوتی اس لئے خدا شناسی کی طرف قدم جلد اٹھانا چاہئے۔ خدا تعالیٰ کا مزا اسے آتا ہے جو اسے شناخت کرے اور جو اس کی طرف صدق و وفا سے قدم نہیں اٹھاتا اس کی دعا کھلے طور پر قبول نہیں ہوتی۔ اور کوئی نہ کوئی حصہ تاریکی کا اسے لگا ہی رہتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف ذرا سی حرکت کرو گے تو وہ اس سے زیادہ تمہاری طرف حرکت کرے گا لیکن اول تمہاری طرف سے حرکت کا ہونا ضروری ہے۔ یہ خام خیالی ہے کہ بلا حرکت کئے اس سے کسی قسم کی توقع رکھی جاوے یہ سنت اللہ اسی طریق سے جاری ہے کہ ابتدا میں انسان سے ایک فعل صادر ہوتا ہے۔ پھر اس پر خدا تعالیٰ کا ایک فعل نتیجہ" ظاہر ہوتا ہے۔ اگر ایک شخص اپنے مکان کے کل دروازے بند کر دے گا تو یہ بند کرنا اس کا فعل ہو گا۔ خدا تعالیٰ کا فعل اس پر یہ ظاہر ہو گا کہ اس مکان میں اندھیرا ہو جاوے گا لیکن انسان کو اس کوچہ میں پڑ کر صبر سے کام لینا چاہئے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۴۹۴)

محبتِ الٰہی کے حصول کا ذریعہ شفقت علیٰ خلق اللہ ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے جو صفت انسان سے خصوصیت سے تعلق رکھتی ہے وہ رب العالمین کی صفت ہے۔ خدا تعالیٰ رب ہے۔ ساری دنیا اس کی پیدا کی ہوئی ہے۔ ہندوستان کے باشندے اس کی مخلوق ہیں۔ افریقہ کے اس کی مخلوق ہیں۔ یورپ و امریکہ کے لوگ اس کی مخلوق ہیں۔ اس لئے خدا کی ساری مخلوق انسان کی نظر میں محبوب ہونی چاہئے۔ کیونکہ یہ نہیں ہو سکتا کہ باپ سے محبت ہو اور اس کے بیٹے سے دشمنی یا باپ سے دشمنی ہو اور بیٹے سے دوستی۔ کوئی محبت کا تعلق ایسا نہیں مل سکتا جس میں متعلقات کی محبت کو چھوڑ دیا گیا ہو۔ متعلقات کی محبت اصل کے ساتھ خود بخود آ جاتی ہے دیکھو بادشاہ یا پریذیڈنٹ ہوتے ہیں بادشاہ کی ملکہ یا پریذیڈنٹ کی بیوی کو بادشاہ یا پریذیڈنٹ منتخب نہیں کیا جاتا لیکن کسی شخص کے بادشاہ مقرر ہونے یا پریذیڈنٹ تجویز ہونے کے ساتھ ہی اس کی بیوی بھی اس کی عزت میں شریک ہو جاتی ہے۔ جہاں بادشاہ اور پریذیڈنٹ جاتے ہیں اور ان کے استقبال ہوتے ہیں ان کی بیویوں کے بھی استقبال کئے جاتے ہیں۔ سارا ملک ان کی بیویوں کی بھی عزت کرتا ہے۔ کیوں؟ اس لئے وہ بادشاہ یا پریذیڈنٹ کی بیوی ہے۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک شخص اللہ تعالیٰ سے محبت کرے۔ مگر اس کے بندوں سے محبت نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں اور نبیوں کی محبت تو لازمی کر دی ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ اللہ کے منتخب بندے ہیں۔ ورنہ موسیٰ بھی ایسے ہی آدمی تھے جیسے اور۔ ہارون و عیسیٰ اور محمد ﷺ کی اطاعت کیوں کی جاتی ہے۔ اس لئے کہ وہ خدا کے تھے۔ اس لئے ان کی اطاعت خدا کی اطاعت ہے۔

بعض ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں کہ گو وہ مخلوق تو خدا کی ہی ہوتے ہیں کہ سب اسی کی مخلوق ہے۔ لیکن باوجود مخلوق ہونے کے ان کا خدا سے تعلق نہیں ہوتا۔ ان کی اطاعت ضروری نہیں ہوتی۔ مگر ان سے سلوک کرنا ضروری ہوتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا ذریعہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں سے سلوک کرو۔ والدین کی محبت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے کہ ان کے بیٹے کو پیار کرو۔ اسی طرح اگر تم خدا سے محبت کرتے

باقی صفحہ ۷ پر

دعاؤں کی قبولیت کیلئے بھی ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

نکاح

○ عزیز مکرم ظفر احمد صاحب طاہر (حال ٹورانٹو کینیڈا) ابن مکرم مبارک احمد طاہر صاحب مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ کا نکاح عزیزہ مکرمہ نزہت شمس صاحبہ بنت مکرم شمس الحق خان صاحب فیصل ٹاؤن لاہور کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار کینیڈین ڈالرز پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مورخہ ۹۵-۳-۱۰ کو بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔

عزیز ظفر احمد طاہر مکرم صوفی غلام محمد عاصی صاحب کا چھیلو سندھ کا پوتا ہے۔

عزیزہ نزہت شمس صاحبہ ڈاکٹر میجر سراج الحق خان صاحب آف کوئٹہ کی پوتی اور مکرم ضیاء الحق صاحب آف کوئٹہ کی نواسی اور ڈاکٹر مبین الحق صاحب کی ہمشیرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ لکھتے ہیں کہ مکرم حوالدار بشیر احمد صاحب زعیم انصار اللہ دار الیمن شرقی ربوہ جو کہ مکرم منیر احمد جاوید صاحب آف لاہور کے والد تھے مورخہ ۷ مارچ ۹۵ء کو بقضائے الٰہی لاہور میں بعمر ۸۹ سال وفات پا گئے۔

اگلے روز میت ربوہ لائی گئی۔ مکرم چودھری غلام دستگیر صاحب امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد نے جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ آپ عرصہ ۶ سال سے محلہ دار الیمن شرقی ربوہ کے بطور زعیم انصار اللہ خدمات بجا لا رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے درجات بلند فرمائے۔

یوم تحریک جدید

○ امراء و صدر صاحبان، مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ۔

یوم تحریک جدید مورخہ ۲۸- اپریل ۹۵ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے اور جلسہ یوم تحریک جدید کی رپورٹ سے بھی دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۲۵ - امان ۱۳۷۴ ھش　　　۲۵ - مارچ ۱۹۹۵ء

ریاء کا گند

ہماری روزمرہ زندگی کے لئے یہ بات نہایت اہم ہے کہ ہمیں جو چیز جیسی بھی ہے ویسی ہی نظر آئے یعنی ایسا نہ ہو کہ دکھائی تو کچھ دے اور ہو کچھ اور۔ کیونکہ اس طرح نہ انسان اپنے متعلق صحیح طور پر سوچ کر اپنے پروگرام بنا سکتا ہے اور نہ دوسروں کی نیت اور ان سے ظاہر ہونے والے پروگراموں کا اندازہ لگا سکتا ہے۔ ہم اگر امن و امان میں رہتے ہیں تو اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ہمیں ان تمام لوگوں پر اعتماد ہے جو ہمارے ماحول میں چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک انسان پر ہم اعتماد کھو بیٹھیں تو یقیناً ہمارے لئے یہ بات مشکلات کا باعث بنے گی اور اس اعتماد کے قائم رہنے یا قائم رکھنے میں سب سے اہم عنصر یہ کار فرما ہے کہ جو شخص جو کچھ بھی ہے ویسا ہی نظر آئے۔ اور ہم اسے بالکل ٹھیک طریق پر سمجھ سکیں اور اس سے معاملات کر سکیں۔

لیکن اگر ایسا ہو کہ انسان ہو تو کچھ اور نظر کچھ آئے وہ کہے تو ایک بات مطلب اس کا کوئی اور بات ہو تو یقیناً ہماری روزمرہ کی زندگی صحیح سمت پر نہیں چل سکتی اس لئے ریاء کاری کی مذمت کی جاتی ہے۔ اور اس بات کا تقاضا کیا جاتا ہے کہ جو شخص جو کچھ بھی ہے وہی نظر آئے۔ اور لوگ اس کے متعلق صحیح فیصلہ کرتے ہوئے اس کے ساتھ مناسب سلوک کر سکیں جب انسان اس راہ سے ہٹ جاتا ہے تو اسے ریاکار کہا جاتا ہے یعنی وہ ایسی باتیں کرتا ہے جو اسکا اصل مقصود نہیں ہوتیں۔ دین دار نظر آتا ہے تو در حقیقت وہ دین دار نہیں ہوتا۔ اس کے دین داری کے افعال کے پیچھے کوئی اور بات کار فرما ہوتی ہے۔ ایسا کرنے سے وہ کوئی مفاد حاصل کرنا چاہتا ہے۔ لوگوں پر اپنی دین داری کا رعب ڈال کر اپنے لئے کوئی بہتر سامان پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اس ریاکاری کو کبھی کسی نے پذیرائی نہیں دی۔ ایسے انسانوں سے بچنے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن وہ اپنا کام جاری رکھتے ہیں اور جہاں بھی ممکن ہوتا ہے وہ اپنا کام نکالنے کی کوشش کرتے ہیں جہاں تک ریاکاری کا تعلق ہے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں :-

”ریاء کاری ایک بہت بڑا گند ہے۔ جو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ ریاکار انسان فرعون سے بھی بڑھ کر شقی اور بد بخت ہوتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی عظمت اور جبروت کو نہیں چاہتے بلکہ اپنی عزت اور عظمت منوانا چاہتے ہیں۔ لیکن جن کو خدا پسند کرتا ہے وہ طبعاً" اس سے متنفر ہوتے ہیں۔ ان کی ہمت اور کوشش اس امر میں صرف ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کا جلال ظاہر ہو“۔

دل صاف رہے گا تو زباں صاف رہے گی
ہو بات کوئی طرزِ بیاں صاف رہے گی
بہتر ہے کہ بچتے رہو ہر ایک کجی سے
جسم اور ترِی روحِ رواں صاف رہے گی

ابوالاقبال

راہروانِ عشق
نغمہ

وقت غمگسار ہے لطفِ شاخسار ہے
کشتِ زار دور دور ساتھ جوئبار ہے
گاؤں دُور رہ گیا لوگ سب ہیں بے خبر
عشق خضرِ رہ ہُوا پھر ہمیں ہے کیا خطر
موسم بہار ہے
راہ سایہ دار ہے
دن کے اختتام تک ہاں چلیں گے شام تک
بیٹھنا کہیں نہیں

منزلیں یہ عشق کی دور ہیں تو دُور ہوں
دل تھکا نہیں ابھی پاؤں تھک کے چُور ہوں
ہمدموں کا ساتھ ہے کاٹ لیں پہاڑ بھی
ہاتھ میں جو ہاتھ ہے خُلد ہے اجاڑ بھی
نہر کی بہار ہے
لطف شاخسار ہے
دن کے اختتام تک ہاں چلیں گے شام تک
بیٹھنا کہیں نہیں

روشن دین تنویر

امراء اضلاع ‘صدران‘ مربیان ‘معلمین سلسلہ کی خدمت میں

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک کے لئے حضرت صاحب کے ارشادات کی روشنی میں تحریر ہے کہ :-

① امیدوار کے لئے فرسٹ ڈویژن میٹرک ہونا ضروری ہے۔ تاہم فرسٹ ڈویژن سے کم نمبر لینے والوں کے لئے ایک ماہ کا کورس مقرر کیا جائے گا۔ جس کے بعد امتحان ہوگا۔ اور Apptitude Test ہوگا۔ اس میں کامیابی کی بناء پر امیدواروں کا داخلہ کنفرم ہوگا۔

② امیدوار انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔

③ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

④ مقامی امیر کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

⑤ میٹرک پاس امیدوار کی عمر کی حد ۱۷ سال اور ایف اے / ایف ایس سی پاس کے لئے ۱۹ سال ہوگی۔

⑥ امیدوار کے تفصیلی طبی معائنہ کی رپورٹ تسلی بخش ہو۔ (تفصیلی طبی معائنہ انٹرویو کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا)

امراء اضلاع ‘ صدران ‘ مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ از راہ مہربانی اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ اس سلسلہ میں خطبات جمعہ اور دیگر ذرائع سے جماعت کے ذہین۔ ہونہار ‘خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوانوں میں وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں اور اپنی مساعی سے دفتر ہذا کو بھی مطلع فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو احسن رنگ میں مقبول خدمت سلسلہ کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(نوٹ) داخلہ کے انٹرویو کی معین تاریخ کی بعد میں اطلاع دی جائے گی۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

لجنہ کالم

مجھے ہمیشہ ایک واقعہ یاد رہتا ہے۔ جس کا میرے دل پر نہایت گہرا اثر ہے۔ اور جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح بعض جاہل عورتوں کو بھی یہ احساس ہوتا ہے کہ ان کی اولاد صحیح راستہ سے منحرف نہ ہو۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے زمانہ میں ایک میراثن تھی جس کا اٹھارہ بیس سال کا نوجوان لڑکا عیسائی ہو گیا۔ وہ احمدی نہیں تھی لیکن اس نے کسی سے سنا کہ قادیان میں ایک مرزا صاحب ہیں۔ وہ لڑکا بڑا پکا عیسائی تھا۔ مگر وہ اسے ساتھ لے کر قادیان پہنچی تو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں حاضر ہو گئی۔ اس کے لڑکے کو سل کا بھی مرض تھا۔ آپ نے اسے قادیان میں رکھا اور حضرت امام جماعت الاول (ہماری دلی آپ کے لئے) سے علاج کروایا۔ اور میراثن روزانہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پاس آتی اور اور منتیں کرتیں کہ آپ دعا کریں اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کو ہدایت دے دے۔ آپ اسے بلاتے اور سمجھاتے مگر وہ اتنا پکا عیسائی تھا۔ کہ ہر قسم کے دلائل کے باوجود اس نے عیسائیت ترک کرنے کا نام نہ لیا۔ آخر ایک دن وہ آپنی ماں کو سوتا دیکھ کر رات کے وقت سل کی حالت میں گیا۔ وہ بارہ بجے اٹھ کر بھاگا تاکہ وہ بٹالہ میں عیسائیوں کے پاس چلا جائے۔ آدھ گھنٹہ کے بعد اس کی ماں کی آنکھ کھلی اور جب اس نے دیکھا کہ اس کا لڑکا بستر پر نہیں تو فوراً اسے خیال آیا کہ وہ بھاگ گیا ہے۔ چنانچہ وہ اسی وقت دوڑی اور آدھی رات کے وقت جنگل میں سات آٹھ میل تک دوڑتی چلی گئی۔ اور بٹالہ کے قریب پہنچ کر اس نے لڑکے کو پکڑ لیا اور راتوں رات اسے قادیان واپس لائی اس واقعہ کا کہ اب تک اس کے لڑکے کی اصلاح نہیں ہوئی اسے اتنا صدمہ ہوا کہ وہ دوسرے دن حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پاس آئی اور رو رو کر التجا کی کہ میرا ایک ہی بیٹا ہے خاوند میرا مر چکا ہے میں آپ سے صرف یہ درخواست کرتی ہوں کہ آپ کوشش کریں کہ یہ کلمہ پڑھ کر مر جائے مجھے اس کی زندگی کی خواہش نہیں اس کی صحت کی خواہش نہیں مجھے صرف اتنی خواہش ہے کہ یہ رسول کریم ﷺ کی مخالفت میں نہ مرے۔ جس کرب و اضطراب سے اس نے یہ باتیں کیں اس کا اثر ہوا۔ خدا تعالیٰ نے اس کی دعا سنی۔ اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بھی دعا فرمائی۔ اور سات آٹھ دن کے بعد اس کا لڑکا مسلمان ہو گیا۔ اور مسلمان ہونے کے تین چار دن بعد مر گیا۔

اب دیکھو وہ ایک جاہل عورت تھی مگر اس کے دل میں یہ درد تھا کہ میں اپنے بعد محمد رسول اللہ ﷺ کا نام لینے والی اولاد چھوڑوں۔ اگر معاویہؓ کی بیوی کے دل میں بھی یہی درد ہوتا کہ میں ایسی اولاد چھوڑوں جو محمد رسول اللہ ﷺ کے احکام پر عمل کرنے والی ہو تو یزید پیدا نہ ہوتا۔ بلکہ سعید پیدا ہوتا مگر اس نے اپنی ذمہ داری نہ سمجھی اور یہ چاہا کہ صرف ایک لڑکا ہو جو میرا نام قائم رکھنے والا ہو اور اس نے سمجھا کہ گھر کے کام کے علاوہ مجھ پر اور کوئی ذمہ داری نہیں۔

پس عورتیں اگر چاہیں تو وہ دنیا کو مستقل طور پر دین بخش سکتی ہیں عورتیں اگر چاہیں تو وہ دنیا کو مستقل طور پر ایمان بخش سکتی ہیں اور یہ کام اتنا بڑا ہے کہ نپولین کی فتح یا تیمور کی فتح یا ملکہ الزبتھ کی فتح یا اور بادشاہوں کی فتوحات اس کے مقابلے میں بالکل ہیچ ہو کر رہ جاتی ہیں۔ قرآن کہتا ہے کہ تم ہمیشہ کے لئے دین قائم کرو۔ مگر یہ کس طرح ہو سکتا ہے جب ہمیشہ کے لئے دین کو قائم کرنے کی جدوجہد نہ کرے۔ اگر عورت فیصلہ کر لے کہ میں نے آئندہ نسل کو پہلوں سے زیادہ دین دار بنانا ہے تو شیطان اس پر کس طرح قبضہ کر سکتا ہے۔ مردوں نے شیطان کا مقابلہ کیا اور ہمیشہ ناکام رہے۔ زیادہ سے زیادہ وہ صرف ایک نسل کو دین پر قائم کرنے میں کامیاب ہوئے۔ صرف عورت ہی ہے جو شیطان کا ہمیشہ کے لئے مقابلہ کر سکتی ہے اگر عورتیں فیصلہ کر لیں کہ ہم نے آئندہ نسلوں کو خادم دین بنانا ہے تو شیطان کس کو بگاڑے گا۔ آئندہ نسل پر شیطان کا اثر نہیں ہوتا بلکہ ماں کا اثر ہوتا ہے لیکن ماں اپنی غلطی سے اسے چھوڑ دیتی ہے اور وہ شیطان کا شکار ہو جاتا ہے

پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو یہ کہنا کہ مرد اگر دعوت الی اللہ کے لئے امریکہ گئے ہیں تو ہم بھی جائیں ایک ادنیٰ خواہش ہے۔ سب سے بڑی چیز یہ ہے کہ اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو ایسے راستے پر چلاؤ جس پر چل کر وہ پہلوں سے زیادہ دین دار ہوں۔ پہلوں سے زیادہ قربانی کرنے والے ہوں۔ پہلوں سے زیادہ ایثار سے کام لینے والے ہوں اگر تم ایسا کرو اور اگلی نسل کی عورتیں اگلی نسل کو بچائیں تو اس طرح قیامت تک خدا کی حکومت قائم ہو سکتی ہے۔

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

تلقینِ عمل

وہ جسم جو انسان کو خواب میں ملتا ہے ایک روحانی جسم ہوتا ہے جسے وہ خود تو دیکھ رہا ہوتا ہے مگر اس کے بیوی بچوں کو نظر نہیں آتا۔ کیونکہ انسان کی مادی آنکھیں صرف کثیف جسم دیکھنے کی طاقت رکھتی ہیں۔ اسی وجہ سے جن باتوں کو ایک خواب دیکھنے والا شخص اپنی روحانی آنکھوں سے دیکھتا یا روحانی کانوں سے سنتا ہے انہیں جسمانی آنکھیں نہیں دیکھتیں اور نہ جسمانی کان ان باتوں کو سن سکتے ہیں پس وہ ایک جسم تو ہوتا ہے مگر اس جسم سے بہت اعلیٰ اور وہ ان آنکھوں سے نظر نہیں آسکتا۔ پھر صرف خواب پر ہی منحصر نہیں۔ اس دنیا میں بھی اس قسم کی کئی چیزیں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً میں نے اس وقت عینک لگائی ہوئی ہے۔ اگر عینک کے شیشے میں سے میں ایک سلائی گزاروں تو نہیں گزرے گی۔ مگر میری آنکھ کی بینائی اس میں سے گزر رہی ہے اور مجھے پتہ بھی نہیں چلتا کہ میری آنکھوں اور لوگوں کے درمیان کوئی چیز حائل ہے۔ پس باوجود اس کے کہ میری آنکھوں اور لوگوں کے درمیان ایک روک حائل ہے اور ۱۰/۱۱یا۱۲/۱۱انچ کا شیشہ آنکھ کے سامنے ہے میں سب کو دیکھ رہا ہوں۔ حالانکہ بظاہر یہ چاہے تھا کہ مجھے اس روک کی وجہ سے کچھ نظر نہ آتا۔ مگر حالت یہ ہے کہ مجھے اس شیشے کی وجہ سے بجائے کچھ نظر نہ آنے کے زیادہ نظر آرہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ شیشے کا جسم کثیف نہیں بلکہ وہ ایک شفاف جسم ہے اور میری بینائی کے رستے میں روک نہیں۔ بلکہ بوجہ اس کے کہ اس کی ساخت اور اس کا شیشہ میری آنکھ کے مطابق ہے وہ میری بینائی کو تیز کر رہا ہے تو دنیا میں خدا تعالیٰ نے ایسی مادی چیزیں بھی رکھی ہوئی ہیں کہ جن میں سے دوسری چیز نظر آجاتی ہے اور وہ روک نہیں بنتیں۔ مثلاً اگر تم لیمپ جلاؤ اور اس پر چمنی نہ ہو تو اس میں سے تمہیں اندھیرا سا دکھائی دے گا اور اس سے دھواں اٹھتا رہے گا۔ لیکن جونہی تم اس پر چمنی رکھو اس کی روشنی بیسیوں گنا بڑھ جائے گی حالانکہ بظاہر چمنی بظاہر اس کی روشنی میں روک بنتی ہے۔ مگر چونکہ اس کو جو جسم ملتا ہے وہ نہایت شفاف قسم کا ہوتا ہے اس لئے بوجہ شفاف ہونے کے وہ اس روشنی کو روکتا نہیں بلکہ اسے زیادہ اچھا بنا دیتا ہے۔ اسی طرح خواب میں انسان کو جو روحانی جسم ملتا ہے وہ بھی ایک شفاف چیز ہوتی ہے۔ اور اس وجہ سے گو وہ جسم کا ہی کام دیتی ہے مگر اس دنیا کے لوگ اسے دیکھ نہیں سکتے وہ صرف ظاہری جسم کے دیکھنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ ان کی بینائی ایسی تیز نہیں ہوتی کہ وہ ان مادی آنکھوں سے روحانی جسم کو دیکھ سکیں۔ یہی حال اگلے جہان میں ہوگا۔ اور وہاں ہر انسان کو لطیف قسم کا ایک روحانی جسم ملے گا بلکہ وہاں کا جہان چونکہ اس جہان سے بہت زیادہ لطیف اور وسیع ہے اس لئے خواب کی حالت میں انسان کو جو جسم ملتا ہے وہ جسم اس سے بھی زیادہ شفاف اور مصفّٰی ہوگا۔ اور اسی لئے وہ جسم ان آنکھوں اور قویٰ سے نظر نہیں آسکتا۔ تو ہر چیز کے لئے ایک جسم کی ضرورت ہوتی ہے مگر وہ جسم اپنی اپنی حالت کے مطابق بدلتے چلے جاتے ہیں۔ جتنی روح کثیف ہوتی ہے اتنا ہی اس کو جسم کثیف ملتا ہے۔ اور جتنی روح شفاف ہوتی ہے اتنا ہی اس کو جسم بھی شفاف ملتا ہے۔ چنانچہ روح کی حالت جو خواب میں ہوتی ہے وہ اس سے زیادہ صاف ہوتی ہے جو جاگتے ہوئے روح کی حالت ہوتی ہے۔ اور مرنے کے بعد جو حالت ہوگی وہ خواب کی حالت سے بھی زیادہ مصفّٰی اور اعلیٰ ہوگی۔ اور انسان کو خواب کے جسم سے بھی زیادہ شفاف جسم اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کیا جائے گا۔ بہرحال ہر روح کے لئے ایک جسم ضروری ہوتا ہے اور کوئی جسم روح کے بغیر کارآمد نہیں ہو سکتا۔ جس طرح دنیا میں ہر انسان کا ایک مادی جسم ہوتا ہے اور جسم میں روح ہوتی ہے اسی طرح مذہب اور روحانیت کے بھی جسم ہوتے ہیں۔"

آپ کا خط ملا

نوید الحسن کھوکھر قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر سے لکھتے ہیں۔

مکرم و محترم ایڈیٹر صاحب روزنامہ الفضل ربوہ دعا ہے کہ آپ بخیریت ہوں۔ میں الفضل باقاعدگی سے پڑھتا ہوں۔ لیکن جب تک الفضل پورے کا پورا سمجھ نہ آئے ایک تشنگی سی رہتی ہے۔ گزارش یہ ہے کہ آپ "ہماری تاریخ" کے عنوان سے کچھ نہ کچھ شائع کرتے رہتے ہیں اکثر آپ نائیجیریا کی دی ٹروتھ اخبار میں سے دیتے ہیں لیکن وہ انگلش میں ہوتا ہے برائے مہربانی اس کے ساتھ اس کا اردو ترجمہ بھی شائع کیا کریں آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔ میری ناقص عقل میں یہ بات آئی ہے باقی آپ جو بہتر سمجھیں میں یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ ترجمہ ساتھ نہ دے کر غلط کر رہے ہیں۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ہنسی مذاق کرو مگر اس میں تجاوز نہ کرو۔ بڑھو نہیں بعض لوگوں نے اپنی زندگی کا مقصد ہی ٹھٹھا بنایا ہوا ہے وہ اس کو ٹھٹھے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ ٹھٹھے کیلئے رہتے ہیں اس کے سوا کوئی مقصد ہی نہیں۔ (حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

JAPAN - KOBE UPDATE

متاثرین کے کھانے کے بجٹ میں اضافہ

لندن ـ ۷ مارچ ۱۹۹۵ء احمدیہ ٹیلی ویژن کے روزانہ پروگرام جاپان کوبے اپ ڈیٹ میں مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے احمدیہ کیمپ کے نمائندے مسٹر میوشی سے ٹیلی فون پر رابطہ قائم کر کے کیمپ کے سلسلے میں نئی معلومات دیں۔ مسٹر میوشی نے بتایا کہ ماہ مارچ میں مختلف تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ حکومت کے رویے میں متاثرین کے لئے تبدیلیاں آئی ہیں۔ پہلے پناہ گاہوں کے لئے فی کس کھانے کا بجٹ ایک ہزار ین سے بھی کم تھا۔

مکرم راشد صاحب نے بتایا کہ شائد ناظرین یہ سمجھیں کہ ایک ہزار ین کوئی بڑی رقم ہے۔ ایسی بات نہیں ہے۔ اہک ہزار جاپانی ین ۳۳۳ پاکستانی روپے اور سات برطانوی پونڈ کے برابر ہیں۔

مسٹر میوشی نے بتایا کہ یکم مارچ سے فی کس کھانے کا بجٹ بڑھا کر ۱۲۰۰ین کر دیا گیا ہے۔ اور اس ملک کے سب اخبارات اور ذرائع ابلاغ سے مناسب تشہیر بھی کر دی گئی ہے۔ اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ جو خدمات رضاکار بجالا رہے تھے اب حکومت خود بجالائے گی۔ اگر ایسا ہے تو یہ خوشی کی خبر ہے۔ اگر ایسے فیصلے بروقت کر لئے جاتے تو بہت اچھا ہوتا۔

مکرم راشد صاحب نے کہا کہ متاثرین کو کھانا تقسیم کرنے میں جماعت احمدیہ کی خدمات اب دنیا بھر میں پہچانی جارہی ہیں۔ حکومت کے اس فیصلے سے متاثرین پر اچھا اثر ہو گا۔ حکومت کے اس فیصلے کے مطابق مثلاً احمدیہ کیمپ کو ان کی ضرورت کے مطابق کھانا دیا جائے گا جو وہ کیمپوں اور خیموں میں رہنے والوں کو بھی تقسیم کر سکیں گے۔

مسٹر میوشی نے کہا کہ اگر اس کا مطلب یہ ہے کہ اب رضاکاروں کی ضرورت نہیں رہی تو ہمارا خیال ہے کہ اگر حکومت اپنی ذمہ داری سمجھ لے اور کام کو سنبھال لے تو واقعی رضاکاروں کی ضرورت نہیں رہے گی۔ مگر فی الحال حکومت یہ کام نہیں سنبھال رہی۔

مکرم راشد صاحب نے کہا کہ نظر آرہا ہے کہ خدمت کا یہ سلسلہ ابھی کافی دیر تک چلے گا۔ انہوں نے احمدیہ کیمپ کے رضاکاروں سے کہا کہ آپ بلند ہمتی اور لگن سے خدمت کا کام جاری رکھیں۔ کیونکہ ابھی خدمت کی بہت ضرورت ہے۔

مکرم راشد صاحب نے بتایا کہ کوبے اپ ڈیٹ پروگرام میں ناظرین کی دلچسپی بڑھتی جارہی ہے۔ جاپانی زبان سن کر بہت سے لوگ اندازہ لگاتے ہیں کہ فلاں لفظ کا کیا مطلب ہے اور فلاں لفظ کا کیا مطب ہے اور فلاں لفظ کس مقصد کے لئے استعمال ہوا ہے۔ ابھی تک جو لفظ زیادہ لوگوں کو سمجھ آئے ہیں وہ یہ ہیں۔ ہائی۔ اس کا مطالب ہے ہاں۔ جی۔ دوسرا لفظ ہے۔ موشی موشی۔ اس کا مطلب ہے ہیلو۔ یہ لفظ عموماً فون کرتے ہوئے ابتداء میں متوجہ کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی

حضرت مولوی نذیر احمد علی صاحب دعوت الی اللہ کے لئے پہلی بار ۲۲ فروری ۱۹۲۹ء کو مغربی افریقہ کے لئے روانہ ہوئے اور الفضل نے لکھا:۔

"۲۲ فروری کو میاں نذیر احمد صاحب ابن بابو فقیر علی صاحب سٹیشن ماسٹر قادیان شام کی گاڑی سے حکیم فضل الرحمان صاحب مربی انچارج سالٹ پانڈ (مغربی افریقہ) کی جگہ کام کرنے کے لئے روانہ ہوئے۔ اسٹیشن پر ایک بہت بڑے مجمع میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت مولوی شیر علی صاحب، اور دیگر بزرگان ملت بھی موجود تھے۔ دعا کی۔ ۲۱ فروری کو مدرسہ احمدیہ کے طلباء نے پارٹی دی۔ اور ایڈریس پیش کیا۔ یہ پہلے مربی ہیں جو قادیان سے ریل گاڑی کے ذریعے غیر ملک کے لئے روانہ ہوئے۔ ان کے پہنچنے پر حکیم صاحب چند ماہ ان کے ساتھ رہیں گے تاکہ وہاں کے ضروری حالات سے واقف کر سکیں"

آپ کے برادر اکبر میاں بشیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں اور والد صاحب محترم اس موقعہ پر آپ کو دہلی تک الوداع کہنے گئے۔ آپ کا سامان بمبئی تک بریک میں بک کرایا گیا تھا۔ اس کی بلٹی کی رسید والد صاحب سے دہلی میں گم ہو گئی اور وہ سخت پریشان ہوئے۔ اور آپ سے کہا کہ اب بمبئی ایکسپریس آنے والی ہے آپ کو بمبئی میں شناخت کون کرے گا۔ اور آپ کو سامان کس طرح وصول ہو گا۔ بھائی نے کہا کہ ایسا سامان جو سفرفی سبیل اللہ میں حائل ہو مجھے اس کی ذرہ بھر پرواہ نہیں۔ خواہ اسے سمندر کی نظر کرنا پڑے۔ اسی اثناء میں گاڑی آگئی۔ بقیہ سامان اس میں رکھ دیا گیا اور محترم والد صاحب نے آپ سے الوداعی ملاقات کی اور جیب میں سے قرآن مجید نکال کر دیا اور کہا میرے پاس یہی تحفہ ہے۔ خدا کا کرنا کیا ہوا کہ اسی اثناء میں ایک قلی ایک بلٹی ہاتھ میں لئے یہ پکارتے ہوئے گزرا کہ ایم۔ این۔ احمد کون ہیں۔ والد صاحب نے دیکھا تو یہی بلٹی تھی۔ چنانچہ وہ لے لی۔ اور قلی کو انعام دیا۔ اور ہم سب نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ بھائی صاحب نے کہا کہ اتنی سی بات تھی جس پر آپ متشوش ہو گئے تھے۔

دینی معلومات

سوال۔ مجلس انصار اللہ کب قائم ہوئی۔ اس کے پہلے صدر کون تھے۔

جواب۔ حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے ۲۶۔ جولائی ۱۹۴۰ء کو ۴۰ سال سے زائد عمر کے احباب جماعت کی تنظیم مجلس انصار اللہ کے نام سے قائم فرمائی۔ اس کے پہلے صدر حضرت مولانا شیر علی صاحب تھے۔

سوال۔ ربوہ کی بنیاد کب پڑی۔

جواب۔ اپریل ۱۹۴۸ء میں۔

سوال۔ وقف جدید کا اجراء کب ہوا۔

جواب۔ دسمبر ۱۹۵۷ء میں اس کے ذریعہ اندرون ملک معلمین ہدایت و داعیان الی اللہ کا کام کر رہے ہیں۔

سوال۔ جماعت احمدیہ کی مستورات کے چندوں سے کون کون سی بیوت بیرون پاکستان تعمیر ہو چکی ہیں۔

جواب۔ بیت فضل لندن، بیت مبارک (ہیگ ہالینڈ)، بیت نصرت جہاں (کوپن ہیگن ڈنمارک)

سوال۔ جماعت احمدیہ کے بیرونی مشنوں، کالجوں، سکولوں، بیوت، اخباروں اور رسالوں کی تعداد بتائیے۔

جواب۔ مشن۔ ۱۳۵ (اب ۱۴۰) کالج اور سکول ۲۷ بیوت ۴۸۰ اخبارات و رسائل ۲۵ یہ اعداد وشمار پرانے ہیں۔

سوال۔ جن مربیوں نے دوران دعوت الی اللہ بیرون ملک وفات پائی ان میں سے چار کے نام بتائیں۔

جواب۔ حضرت مولانا نذیر احمد علی (سیرالیون)۔ حافظ عبید اللہ (ماریشس) حضرت چوہدری عبد الرحمان بنگالی (امریکہ) حضرت مولانا ابوبکر۔ ایوب (ہالینڈ)

سوال۔ ہندو پاک سے باہر دنیا کے کن اہم شہروں میں جماعت احمدیہ کی بیوت تعمیر ہو چکی ہیں۔ پندرہ جگہوں کے نام بتائیں۔

جواب۔ لندن (برطانیہ) زیورک (سوئٹزرلینڈ) ہیگ (ہالینڈ) فرانکفورٹ (جرمنی) ہیمبرگ (جرمنی) کوپن ہیگن (ڈنمارک) واشنگٹن، ڈیٹن، شکاگو، (امریکہ) اکرا (غانا) بو (سیرالیون) لیگوس (نائیجیریا) نیروبی (کینیا) کمپالا (یوگنڈا) جاکرتا (انڈونیشیا) دارالسلام (مشرقی افریقہ)

سوال۔ بیت احمدیہ زیورک کا افتتاح کب ہوا۔

جواب۔ اس بیت کا سنگ بنیاد ۲۰۔ اگست ۱۹۶۲ء کو حضرت صاحبزادی امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ نے رکھا۔ بعد از تکمیل ۲۲۔ جون ۱۹۶۳ء کو محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے افتتاح فرمایا۔

سوال۔ ربوہ سے شائع ہونے والے رسائل کے نام لکھیے۔

جواب۔ ماہنامہ خالد (خدام الاحمدیہ)
ماہنامہ تشحیذ الاذہان (اطفال الاحمدیہ)
ماہنامہ انصار اللہ (مجلس انصار اللہ)
مصباح (لجنہ اماء اللہ)

تحریک جدید (اردو انگریزی۔)

سوال۔ (الف) لجنہ اماء اللہ کی پچاسی سالہ گولڈن جوبلی کب منعقد ہوئی۔

جواب۔ مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۷۲ء کو۔

سوال۔ رسالہ مصباح، خالد تشحیذ، اور انصار اللہ کس کس تاریخ کو جاری کئے گئے۔

جواب۔ مصباح ۱۵ دسمبر ۱۹۲۶ء
خالد اکتوبر ۱۹۵۲ء
تشحیذ الاذہان ابتداً ۱۹۰۶ء میں حضرت امام جماعت الثانی نے قادیان سے جاری فرمایا تھا۔ اس کے بعد دوبارہ ربوہ سے جون ۱۹۵۷ء میں جاری کیا گیا۔
انصار اللہ۔ نومبر ۱۹۶۰ء

سوال۔ کسی ملک کے سربراہ احمدی ہوئے

جواب۔ مغربی افریقہ کے ملک گیمبیا کے گورنر حضرت جنرل سرولیق۔ ایم سنگھاٹے (جو ۱۹۶۳ء میں احمدی ہوئے اور ۱۹۶۵ء میں گورنر جنرل بنے) حصول برکت کی خاطر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے کپڑے کی درخواست کی۔

سوال۔ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کا اعلان سب سے پہلے کس ملک میں کیا گیا۔

جواب۔ مغربی افریقہ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد حضرت امام جماعت الثالث (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے ۱۹۷۰ء میں لندن میں اعلان فرمایا۔

سوال۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی سکیم کا اعلان کب ہوا۔

جواب۔ احمدیہ صد سالہ جوبلی سکیم کا اعلان حضرت امام جماعت الثالث نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقع پر ۲۸ دسمبر کو اپنی افتتاحی تقریر میں فرمایا۔

عبادت میں اخلاص اور پیار کے رنگ بھر دیں جو خدا تعالیٰ سے ذاتی تعلق کی صورت میں منتج ہو۔
(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفت روزہ دی ٹروتھ نائیجیریا ۲۰- اکتوبر ۱۹۵۳ء

ہماری تاریخ

LAGOS, FRIDAY, October 2, 1953. P.O.Box: 418 Cables Ahmadiyyat

the TRUTH

THE FIRST [illegible] NEWSPAPER (WEEKLY) IN NIGERIA

Vol.II No. 44. Price ONE PENNY

God Is Determined To See That Peace Reigns Over The World

He Who Destroys The Peace Of The World Fights Against God

Pakistan In Danger Of Communist Conquest

NASIRABAD, SIND: The Supreme Head of the Ahmadiyya Community, Hazrat Mirza Bashiruddeen Mahmud Ahmad, Khalifatul Masih II, who was on a tour of the Ahmadiyya Estates in Sind, in a Friday Sermon, reminded the members of the Community of the heavey responsibilities that lay on their shoulders.

زاہد عکاسی ——— بشکریہ "مہارت" لاہور

برطانیہ کے متعلق تاثرات

برطانیہ میں ٹوری پارٹی کو برسراقتدار آئے چودہ برس سے زیادہ کا عرصہ ہونے کو آیا ہے شروع کے دس سال مارگریٹ تھیچر کے تھے۔ جنہوں نے اپنی حکومت کے دوران برطانیہ کو دنیا پر چھانے کا ایک نیا فارمولا دیا۔ مارگریٹ تھیچر نے پروڈکشن بند کرا کے فیکٹریوں کو تالے لگوا دیئے کیونکہ وہ چاہتی تھی کہ برطانیہ میں پروڈکشن کی بجائے ذہن تیار کیے جائیں پوری دنیا کو گائیڈ کریں۔ اس سلسلہ میں جدید ترین ٹیکنالوجی کو متعارف کرانے کے لئے دن رات محنت کی جانے لگی۔ اس کے بعد جاپان اور جرمنی جیسے ترقی یافتہ ممالک کو پیش کش کی گئی لیکن جب انہیں پتہ چلا کہ جاپان اور جرمن تو ٹیکنالوجی میں ان سے کہیں آگے ہیں۔ تو برطانوی حکومت اپنا سامنہ لے کر رہ گئی اور مارگریٹ تھیچر کے تمام منصوبے دھرے کے دھرے رہ گئے۔ اب صورت حال یہ ہے کہ برطانیہ میں بے روزگاری عروج پر ہے جو نئی نسل تعلیم حاصل کر رہی ہے اسے اپنے مستقبل کے بارے میں کچھ پتہ نہیں۔ برطانوی حکومت انہیں تعلیمی اخراجات تو دیتی ہے اس کے بعد ہو سکتا ہے بے روزگاری الاؤنس بھی دے لیکن روزگار کا وعدہ کرنے سے وہ قاصر ہے مارگریٹ تھیچر کا زوال بھی برطانوی اقتصادیات کی تباہی کی بنا پر ہوا تھا اور پچھلے دنوں جان میجر کا اقتدار بھی ڈانواڈول ہوتا دکھائی دیتا تھا۔ میں نے ایک بہت بڑے پلانٹ میں ایک تنصیب کے بارے میں استفسار کیا تو پلانٹ کے انجینئر نے بتایا کہ کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے بعد بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۹۹۴ء کے بعد ہونے والی ہڑتالوں سے چھٹکارا پانے کے لئے بھی برطانوی اداروں نے کمپیوٹر ٹیکنالوجی کو اپنا کر لیبر کی چھٹی کرادی۔ نتیجۃً ایک ایسا یونٹ جہاں کبھی پانچ سو افراد کام کرتے تھے اب اسے ۵۔ افراد سنبھالے ہوئے ہیں۔ یوں بے روزگاری کی فوج ظفر موج برطانیہ میں جمع ہو کر رہ گئی ہے۔ برطانوی شہریت رکھنے والے غیر ملکی تو گزارہ الاؤنس میں بخوبی دن گزار لیتے ہیں لیکن برطانوی باشندے جنہوں نے ہوٹلوں اور کلبوں میں دوپہر اور رات گزارنا ہوتی ہے جرائم کرنے پر مجبور ہیں۔ کبھی برطانیہ میں چوری کا تصور تک بھی نہیں تھا لیکن اب وہاں چوریاں ہونے لگی ہیں۔ کاریں چرائی جانے لگی ہیں اور یہاں کی عدالتیں انہیں جو سزا دیتی ہیں وہ اتنی معمولی ہوتی ہے کہ جرائم پیشہ افراد کا اس سے کچھ نہیں بگڑتا۔ چوری کی سزا زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کی سوشل سروس ہوتی ہے۔ جس کا مقصد ہے کہ چوری کرنے والا ایک ماہ تک کسی کی گاڑی دھوئے گا یا چوکیدارہ کرے گا۔

ٹوری حکومت نے گزارہ الاؤنس دینے اور عوام کے دوسرے کاموں سے نمٹنے کے لئے ٹیکسوں کی بھرمار کر رکھی ہے ڈیڑھ ماہ قبل ہونے والے کونسلروں کے الیکشن میں لیبر پارٹی نے ان ہی ٹیکسوں کو نشانہ بنایا اور ان کی ایک بھاری تعداد بلدیاتی الیکشنوں میں جیت گئی۔

لیبر پارٹی نے الیکشن جیتنے کے لئے جو نعرے دیئے وہ مندرجہ ذیل تھے۔

(۱) ٹوری حکومت نے بجلی اور گیس پر سرچارج لگا کر عام آدمی کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ لیبر پارٹی اس کے سخت خلاف ہے۔

(۲) لیبر پارٹی صحت عامہ کے لئے مناسب حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کو ترجیح دے گی۔

(۳) ماحول کی بہتری کے لئے لوگوں کو آلودگی سے بچانے کے اقدامات کئے جائیں گے۔

اس کے علاوہ علاقائی مسائل پر بھی سخت نکتہ چینی کی گئی اور ان کے حل کے لئے مناسب تدابیر اور تجاویز پیش کی گئیں۔

لیبر پارٹی کے بعض امیدوار تو بلامقابلہ ہی منتخب ہو گئے تھے کیونکہ ان کے مقابلہ پر کاغذات نامزدگی داخل کرنے والے ٹوری پارٹی اور لبرل پارٹی کے بعض امیدواروں کے کاغذات ہی مسترد کر دیئے گئے تھے میری ملاقات برنلے کے ایک ایسے ہی چالیس سالہ کونسلر سے ہوئی تھی جس کا کہنا تھا کہ اس بار برنلے کارپوریشن کا میئر پاکستانی ہو گا۔ اسی طرح راچڈیل کارپوریشن پر ساہیوال کے پاکستانیوں کا قبضہ ہے اور اس شہر کے ٹاؤن ہال پر برطانوی پرچم کے ساتھ ساتھ پاکستانی پرچم بھی لہراتا ہے۔

لیبر پارٹی کی انتخابی مہم میں مانچسٹر سے پارلیمنٹ کے ممبر مسٹر آکفمین پیش پیش تھے ان کے ہمراہ مسٹر مغل تھے جو مانچسٹر کے علاقے لانگ سائٹ سے بعد ازاں ممبر منتخب ہوئے۔ ان کے ہمراہ مجھے ہر کونسنگ کا موقع ملا۔

مسٹر آکفمین پارلیمنٹ میں ہمیشہ انسانی حقوق پر زور دیتے آئے ہیں اور پاکستانی کمیونٹی کا کافی خیال رکھتے ہیں۔ مانچسٹر میں جب کشمیر اور بوسنیا میں مسلمانوں کے قتل عام کے خلاف خواتین نے جلوس نکالا تو مانچسٹر کے ٹاؤن ہال میں مسٹر آکفمین نے ہی ان سے یادداشت وصول کی تھی اور انہوں نے ہی برطانوی پارلیمنٹ میں ان مظلوم مسلمانوں کے بارے میں نعرہ بلند کیا تھا۔

حال ہی میں برطانوی پارلیمنٹ میں جب نسلی منافرت کے خلاف بل کی منظوری کے لئے ممبر پارلیمنٹ سر آئیون لارنس نے قرارداد پیش کی اور اسے سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا گیا تو اس میں مسٹر آکفمین بھی پیش پیش تھے۔ سیلیکٹ کمیٹی نے اس بل کی منظوری دے دی ہے اور جب اس کو قانون کی حیثیت حاصل ہو جائے گی تو نسلی منافرت پھیلانے والوں کو کڑی سے کڑی سزا دی جاسکے گی۔ قانونی حیثیت سے قبل اس بل کو دارالامراء میں منظوری کے لئے بھیجا جائے گا۔ مسٹر آکفمین کا کہنا ہے کہ دارالامراء میں بھی ہمارے کافی سپورٹر موجود ہیں اور یہ بل وہاں بھی پاس ہو جائے گا اور اس کے بعد ملکہ الزبتھ کے دستخطوں کے بعد اسے قانونی حیثیت حاصل ہو جائے گی۔

نسلی منافرت کے خلاف بل پیش کرنے والوں کا کہنا ہے کہ ۱۹۹۳ء میں نسلی منافرت کے ایک لاکھ تیس ہزار واقعات ہوئے برطانیہ میں نسلی امتیاز بڑھتا جا رہا ہے اور ایک سروے کے مطابق ان میں سے ۳۲ ہزار دو سو پچاس افراد پر حملے ہوئے جب کہ ۵۲ ہزار افراد کو دھمکیاں دی گئیں اس طرح ۱۴۔ افراد کو نسلی منافرت کی بناء پر ہلاک کیا گیا۔

داخلہ امور کی سلیکٹ کمیٹی نے حکومت کو ۳۸ کے قریب سفارشات پیش کی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ نسلی منافرت کو روکنے کے لئے مزید پولیس بھرتی کی جائے اور لوگوں کو بھائی چارے میں اور انسانیت کا درس دینے کے لئے شعوری کوششیں کی جائیں۔

اس کے علاوہ دوسری قوموں یا مذہب کے خلاف اکسانے والوں اور نعرہ بازی کرنے والوں کو ۱۲ ماہ یا اس سے زیادہ کی قید کی سزا دی جائے اس بل میں اقلیتوں کو تحفظ دینے کے لئے بھی بعض شقیں رکھی گئی ہیں۔

ادھر نسلی منافرت سے تنگ آکر برطانوی شہزادے چارلس نے اعلان کیا ہے کہ وہ جب برطانیہ کے بادشاہ بنیں گے تو اپنا تعلق چرچ کے ساتھ توڑلیں گے اور اس کے بعد بادشاہت کا چرچ کے سربراہ کے طور تعلق ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا ان کا کہنا ہے کہ برطانیہ میں اس وقت مختلف مذاہب کے لوگ آباد ہیں جن میں عیسائی یہودی مسلمان ہندو اور بعض دوسرے مذہب قابل ذکر ہیں ہمیں ان سب کی مساوی طور پر حفاظت کرنی ہے اور ان کے حقوق پورے کرنے ہیں واضح رہے ۴۵۰ سال قبل ہنری ہشتم نے اس وقت چرچ کا تعلق پاپائے روم سے ختم کر دیا تھا جب چرچ کی حکومت کے کاموں میں مداخلت عروج پر پہنچ گئی تھی۔ میں نے بعض مقامات پر اس دور کے چرچوں کے کھنڈرات بھی دیکھے ہیں جو اب صرف میوزیم کی شکل اختیار کر گئے ہیں ہنری ہشتم نے اس وقت بادشاہت کے ماتحت چرچ آف انگلینڈ کو کر دیا تھا اس وقت سے اب تک یہ اس طرح آرہا ہے اب اگر شہزادہ کبھی بادشاہ بنا تو پھر چرچ پر حکومتی اثرات ختم ہو جائیں گے اور برطانیہ میں عیسائیت دوسرے اقلیتی مذہبوں کی طرح ہو جائے گی برطانیہ میں قیام کے دوران میری ملاقات بعض مسلمان صوفیائے کرام اور بزرگوں سے بھی ہوئی جو دینی تبلیغ کے لئے برطانیہ میں آتے ہیں ان کا کہنا تھا کہ شہزادے کا جھکاؤ اسلام کی طرف ہو رہا ہے اور شہزادے نے مسلمانوں کی بعض دینی کتب کا مطالعہ بھی کیا ہے۔ بہرطور ٹوری حکومت جسے کنزویٹو گورنمنٹ بھی کہتے ہیں اس کا زوال قریب ہے آئندہ ایک دو سال میں جب بھی نئے الیکشن ہوئے ٹوری پارٹی منہ کے بل کرے گی کیونکہ ایک سروے کے مطابق آئندہ سال ۳۵ فیصد مزید افراد روزگار سے محروم ہو جائیں گے اور ۳۳ فیصد بھاری ٹیکسوں کی ادائیگی کی بناء پر ٹوری پارٹی کی مخالفت کریں گے۔

تزکیہ اخلاق اور نفس کا نہیں ہو سکتا جب تک کہ کسی مزکی کی صحبت میں نہ رہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

ترکی میں فرقہ وارانہ تصادم

ترکی جس کو عام طور پر مذہبی فرقہ واریت سے پاک ملک سمجھا جاتا تھا اب فرقہ وارانہ تشدد کی لپیٹ میں آتا معلوم ہو رہا ہے۔ ترکی کی خاتون وزیر اعظم مسز تانسو چیلر نے غیر ملکی عناصر کو اپنے ملک کے اس تشدد کا ذمہ دار قرار دیا ہے جس میں کم از کم ۳۰ افراد ہلاک اور ۱۰۰ کے قریب زخمی ہوئے۔ یہ واقعات استنبول میں پیش آئے ہیں۔

اپنے دفاعی مشیروں سے گفتگو کے بعد انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ ہمیں غیر ملکی عناصر کے بچھائے ہوئے جال میں پھنسنے سے گریز کرنا چاہئے۔

اس سے قبل مادام تانسو چیلر نے علیحدگی پسند کردستان ورکرز پارٹی پر الزام لگایا تھا وہ بدامنی کی ذمہ دار ہے۔ اور اس نے استنبول کی علویتی مسلمان برادری پر حملے کئے ہیں۔ علویتی جن کو علوی بھی کہا جاتا ہے۔ انتہا پسندوں کے نزدیک مرتد اور گمراہ شمار ہوتے ہیں۔

صدر ڈیمرل نے اس تشدد کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ یہ فرقہ وارانہ مسئلہ نہیں ہے۔ صدر ڈیمرل نے پاکستان میں ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ یہ ایک افسوسناک بدقسمتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مذہبی گروہوں کا تصادم نہیں ہے۔ لیکن انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ گذشتہ چار روز سے جاری بدامنی کا ذمہ دار کون ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی حالات واضح ہو جائیں گے۔

ادھر چار دن کے تصادم کے بعد استنبول کے فساد زدہ علاقے میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو جانے والے تمام راستے بند کر دیئے۔

پولیس پر الزام لگایا گیا ہے کہ اس نے عمرانی ورکنگ کلاس پر فائرنگ کی تھی۔ استنبول پولیس کے سربراہ نے بتایا کہ وہ تازہ تصادم میں ہلاک ہونے والے ۴ افراد کے جنازہ کا انتظام کریں گے۔ پولیس نے کہا کہ ان ہلاکتوں کی وجہ یہ ہے کہ ۱۵ سو مظاہرین نے پولیس پر حملہ کر دیا۔ وہ انقرہ اور استنبول میں پولیس کی طرف سے فسادات پر قابو پانے کے طریق کار پر احتجاج کر رہے تھے۔

اس گڑبڑ کا آغاز اس وقت ہوا جب مسلح حملہ آوروں نے اقلیتی فرقے علویتی کے افراد پر فائرنگ کر دی۔ جن کو منتشر کرنے کے لئے پولیس نے فائرنگ کر دی۔

☆ ○ ☆

ایران کی طرف سے

امریکہ کی مذمت

ایران نے امریکہ کے صدر کلنٹن کے اس اقدام کو غیر قانونی قرار دیا ہے جس میں انہوں نے امریکی کمپنیوں کو ایران کی تیل کی صنعت کو ترقی دینے کے لئے کام کرنے سے منع کر دیا تھا۔ تاہم ایران نے کہا ہے وہ یورپ یا جاپان میں اپنے ساتھی ڈھونڈلیں گے۔

صدر کلنٹن نے ایک انتظامی حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں انہوں نے امریکی کمپنیوں کو ایران کے ساتھ سودے کرنے سے منع کر دیا تھا۔ امریکی تیل کمپنی کونوکو ایران کی تیل صنعت کی ترقی کے لئے طے پانے والے ایک ارب ڈالر کے معاہدے کو غیر قانونی قرار دیا تھا۔ اس معاہدے کا مقصد ایران کے تیل اور گیس کے ذخائر کو ترقی دینا تھا۔

امریکی انتظامیہ نے کہا کہ انہوں نے یہ معاہدہ ایران کے سیاسی طرز عمل کی وجہ سے رکوایا ہے۔ ایران پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ عالمی دہشت گردی کو فروغ دینے والوں میں شامل ہے اور وہ ایٹمی پروگرام پر کام کر رہا ہے۔ ایران نے سختی سے امریکہ کے الزامات کو مسترد کیا ہے۔

ایران کے نائب وزیر خارجہ مسٹر محمود واعظی نے امریکہ کے اس اقدام کو غیر قانونی حرکت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔ ایسے اقدامات سے ہماری معیشت پر کوئی بد اثر نہیں پڑے گا۔ ہاں امریکہ کی کمپنی کو مالی طور پر نقصان اٹھانا پڑے گا۔

ایران نے بتایا تھا کہ امریکی تیل کمپنی کے ساتھ اس کا معاہدہ طے پا گیا ہے اور یہ معاہدہ تین سال کی گفت و شنید کے بعد مکمل ہوا ہے۔ ایران نے کہا تھا کہ اس کو امید ہے کہ اس سودے سے اس کو ۱۲ اعشاریہ ۵ ملین ڈالر حاصل ہوں گے۔

☆ ○ ☆

شام اور اسرائیل میں امن سمجھوتے کی امید

مشرق وسطیٰ کے خونیں تصادم کی طویل تاریخ میں پہلی بار امکانی طور پر شام اور اسرائیل بیک وقت امن سمجھوتے کے لئے تیار معلوم ہوتے ہیں۔ دونوں اطراف ایک دوسرے کے ساتھ مفاہمت کرنے اور ایک دوسرے کو رعایتیں دینے کے لئے تیار ہیں۔

امریکی افسران نے امن معاہدہ طے پانے کی توقع کا اظہار کیا ہے۔ امریکہ ثالثوں اور شام اور اسرائیل کے سفیروں نے ۱۹۹۱ء کی میڈرڈ کانفرنس کے بعد پہلی بار مشترکہ طور پر امن قائم ہو جانے کی امید کا اظہار کیا ہے شام اور اسرائیل کے درمیان بات چیت اگلے ہفتے واشنگٹن میں شروع ہو جانے کی امید ہے۔

شام کے صدر حافظ الاسد کے رویہ میں لچک محسوس ہو رہی ہے جو ماضی میں کئی بار امن قائم کرنے کی توقع کا اظہار کر چکے ہیں۔ مگر ان کا اصرار تھا کہ امن کا قیام ان کی اپنی شرائط پر ہی ممکن ہو گا۔

ایک امریکی اعلیٰ عہدیدار نے جو امریکی وزیر خارجہ مسٹر وارن کرسٹوفر کے ساتھ تازہ شٹل ڈپلومیسی میں شریک تھا کہا تھا کہ پہلی بار صدر حافظ الاسد کچھ لو اور کچھ دو کے اصول پر امن قائم کرنے کو تیار نظر آ رہے ہیں۔ لیکن ابھی تک یہ بات واضح نہیں کہ صدر اسد کیا بات پیش کریں گے جو ان کے دشمن اسرائیل کے وزیر اعظم یاتزک رابین کو بھی قابل قبول ہو۔

اس سے پہلے صدر اسد کئی بار امریکی کوششوں کو ناکام بنا کر امریکیوں کو ناراض کرتے رہے ہیں۔

لیکن اب ان کے رویے میں تبدیلی کا اشارہ مل رہا ہے دوسری طرف اسرائیل کے وزیر اعظم مسٹر رابین کہہ چکے ہیں کہ وہ گولان کی پہاڑیوں سے کلی طور پر یا بڑی حد تک واپسی کے لئے تیار ہیں اور ان کو امید ہے کہ ان کے لوگ بھی ان کی پالیسی کی تائید کریں گے۔

امریکی وزیر خارجہ مسٹر وارن کرسٹوفر نے اپنے حالیہ نو روزہ دورہ مشرق وسطیٰ کو سب سے زیادہ تسلی بخش قرار دیا ہے۔ اس سے قبل وہ دس بار اس علاقے کا دورہ کر چکے ہیں اور ہر بار ناکامی سے واپس گئے ہیں۔

☆ ○ ☆

جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصور وار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Being with God

If I can see You in my sleep
Let me sleep and sleep for ever
Let me be with You my Lord
Let me wake up, never, never.

If You speak to hearts and souls
Let my heart and soul have ears
If You choose the flowing eyes
Let me see You through my tears
If Your friends are friends of none
If their lot is sticks and stones
My Lord and God let people come
And tear my flesh and break my bones

I want to be with none but You
In You I want to live and die
'Tis this the only way to know
That You are mine and Yours am I.

خدا کی معیت

اے میرے خدا!
اگر میں سوتے میں تجھے دیکھ سکتا ہوں تو مجھے سونے دے
اور سوتا رہنے دے
مجھے اپنے ساتھ رکھ اور مجھے کبھی نہ جگا
اگر تُو دلوں اور روحوں سے کلام کرتا ہے
تُو میرے دل اور میری روح کو کان عطا کر
اگر تُو آنسو بہانے والی آنکھوں کا انتخاب کرتا ہے تو مجھے اپنے آنسوؤں میں تجھے دیکھنے دے
اگر تیرے دوست کسی اور کے دوست نہیں ہیں
اور اگر ان کی قسمت میں ماریں کھانا (پتھروں اور سوٹیوں سے)
ان کی قسمت میں لکھا ہوا ہے
تو اے میرے آقا!
اور اے میرے خدا!
لوگوں کو آنے دے
کہ وہ میرے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں
کہ وہ میرے گوشت اور میری ہڈیوں کو توڑ ڈالیں
میں تیرے ساتھ ہونا چاہتا ہوں
اور کسی کے ساتھ نہیں
میں اپنی زندگی تجھی میں گذارنا چاہتا ہوں
اور اپنی موت کو بھی تجھی سے وابستہ کرنا چاہتا ہوں
یہی ایک طریق ہے جس سے میں معلوم کر سکوں گا
کہ تُو میرا ہے اور مَیں تیرا ہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا

مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز

مسل نمبر۲۹۹۷۰

I Abdul Fatai Ademola Bakare s/o Alfa Bakare Obello

پیشہ پنشنر عمر۵۶ سال بیعت ۱۹۷۰ء -۱۰-۱۱ ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۱۹۹۱-۱۰-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔
ایک بنگلہ جس میں رہائش پذیر ہوں اس وقت مجھے مبلغ ۱۱۶۰₦ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد

Abdul Fatai Ademola Bakare

نائیجیریا۔ گواہ شد نمبر ۱ Ali Isola Yusuf
نائیجیریا گواہ شد نمبر۲

Abdul Razaq Adeshina Bakare

نائیجیریا۔

مسل نمبر۲۹۹۷۱

I Mrs Epon w/o Elon Dahlan

پیشہ مزدوری عمر۶۷ سال بیعت ۱۹۸۶ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۱۹۹۴-۶-۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔
ایک قطعہ زمین برقبہ ۷۰ مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی ۳،۵۰۰،۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۵،۰۰۰ روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ

Epon w/o Elon Dahlan

انڈونیشیا گواہ شد نمبر۱

Nana Nasyir Ahmad

گواہ شد نمبر۲ R.Ma'Mur انڈونیشیا

مسل نمبر۲۹۹۷۲

I Mrs Sri Yuhaeni D. Nasrullah Widow of Dadung Nasrullah

پیشہ خانہ داری عمر۴۰ سال بیعت ۱۹۷۰ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1993-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔
ایک حصہ بلڈنگ بغیر زمین کے واقع Kp Nagarawangi انڈونیشیا مالیتی ۴،۰۰۰،۰۰۰ روپے اور حق مہر ۲۰۰،۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۳۰،۰۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Sri Yuhaeni.D.Nasrullah گواہ شد نمبر۱ H.Eancang Jarkasih انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲ R.Ma'Mur انڈونیشیا۔

مسل نمبر۲۹۹۷۳

I Ruth Ghazla Anees w/o Muhammad Anees

پیشہ Beamtin عمر۳۵ سال بیعت مئی ۱۹۸۷ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۴-۵-۲۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے سوائے حق مہر DM ۳۰۰۰ بذمہ خاوند محترم اس وقت مجھے مبلغ DM ۲۰۰ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Ruth Ghazla Anees جرمنی گواہ شد نمبر۱ شوکت علی جرمنی گواہ شد نمبر۲ مظفر داؤد

مسل نمبر۲۹۹۷۴

میں شعیب باسط ولد عبدالباسط پیشہ ملازمت عمر۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۹۴-۴-۲۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۵۴۰ ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شعیب باسط U.S.A گواہ شد نمبر۱ عبدالباسط والد موصی گواہ شد نمبر۲ محمد سعید وصیت نمبر۱۰۲۷۵

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم آفتاب احمد صاحب النور کراچی کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا کیا ہے۔ بچے کا نام "ضیاء آفتاب" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم شریف احمد صاحب دہڑھوی انسپکٹر وقف جدید کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی لمبی عمر اور نیک اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرمہ عزیزہ خالدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شریف ناصر جو ساکن گرمولاورکاں ضلع گوجرانوالہ دو ہفتہ سے شدید علیل ہیں اور لیڈی ویلنگٹن لاہور میں داخل ہیں۔ مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ عزیز مکرم وسیم احمد ابن مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب پریذیڈنٹ ضلع نوشہرو فیروز کھانسی بخار اور پھیپھڑے میں زخم کی وجہ سے بیمار ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا عطا فرمائے۔

پتہ درکار ہے

○ محترمہ نور جہاں بیگم صاحبہ وصیت نمبر۱۲۳۰۷ زوجہ مکرم کرامت اللہ خان صاحب ساکن پیرپیائی ضلع پشاور سے ۱۹۴۹ء میں وصیت کی تھی۔ اس کے بعد ان کا دفتر وصیت سے کوئی رابطہ نہ رہا۔ اگر موصیہ خود پڑھیں یا ان کے کوئی عزیز و اقارب پڑھیں تو دفتر ھذا کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

مسل نمبر۲۹۹۷۵

میں سید اظہر حسین نقوی ولد سید قربان حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر۳۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K لندن بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۴-۹-۲۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۷۰۰ پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید اظہر حسین نقوی U.K لندن گواہ شد نمبر۱ ملک بلال الدین صدر جماعت احمدیہ Hayes گواہ شد نمبر۲ عمران ملک لندن

مسل نمبر۲۹۹۷۶

میں عزیز اللہ ولد حافظ قدرت اللہ صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر۴۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانٹریال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۴-۱۰-۲۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۳۵۰۰ کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عزیز اللہ

70 De Labarre H 908
Longueuil Que J 4 K 5 J 3

گواہ شد نمبر۱ محمد سعید وصیت نمبر۱۰۲۷۵ کینیڈا گواہ شد نمبر۲ اسامہ سعید کینیڈا

بقیہ صفحہ ۱

ہو اور چاہتے ہو کہ خدا تم سے محبت کرے تو اس کے بندوں سے پیار کرو۔ دنیا میں کوئی نبی نہیں آیا اور دنیا میں کوئی ایسا مذہب نہیں ہے۔ جس نے اس بات پر زور نہ دیا ہو کہ شفقت علی خلق اللہ کرو۔ جب یہ ایسا مسئلہ ہے کہ آج تک بدلا نہیں۔ تو اس پر عمل کرنا کس قدر ضروری ہے۔ دیکھو شراب ایک زمانہ میں حلال تھی پھر حرام ہوئی۔ ایک زمانہ میں پردہ نہ تھا پھر ہوا۔ لیکن یہ ایک ایسا مسئلہ ہے کہ ابتدا سے اس میں تغیر نہیں آیا یہ مسئلہ اسی طرح چلا آتا ہے اور اس پر زور دیا جاتا ہے کہ خدا کی مخلوق سے پیار اور سلوک کرو۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ نہایت اہم حکم ہے اور اس پر عمل کرنا روحانی ترقی کے لئے ضروری ہے۔

(از خطبہ یکم دسمبر۱۹۲۲ء)

موصیان کرام

○ دفتر وصیت کو خط لکھتے وقت اور مقامی جماعت میں چندہ ادا کرتے وقت نمبر وصیت ضرور لکھا کریں اس طرح چندہ ادا کرتے وقت رسید پر وصیت نمبر ضرور لکھوایا کریں تا اندراجات درست ہوں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 21- مارچ-1995ء
موسم معتدل ہے
درجہ حرارت کم از کم 17 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

○ لندن میں قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے ایم کیو ایم سے مذاکرات کئے جو کامیاب رہے۔ دونوں نے ایک دوسرے سے تعاون کا فیصلہ کیا۔ لندن میں ہونے والی ملاقات کے دوران تمام غلط فہمیاں دور ہو گئیں مذاکرات کی کامیابی میں اجمل خٹک اور شہباز شریف نے اہم کردار کیا۔ تعاون کی شرائط کا اعلان نواز شریف کریں گے۔ اپوزیشن لیڈر نے وطن واپس آنے کا راستہ تبدیل کر دیا ہے اب وہ لاہور آنے کی بجائے براہ راست اسلام آباد پہنچیں گے۔ ادھر حکومت سندھ اور ایم کیو ایم الطاف گروپ کے کراچی میں ہونے والے مذاکرات ختم ہو گئے۔ حکومت سندھ کا موقف تھا کہ اگر ملزمان کو پیش کر دیا جائے تو حکومت ان کے تمام دس مطالبات تسلیم کر لے گی۔ لیکن ایم کیو ایم نے ایسا نہیں کیا۔

○ وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر نے انتباہ کیا ہے کہ الطاف حسین کو وطن واپس پہنچتے ہی گرفتار کر لیں گے۔ دوسرا اگر تلہ کیس نہیں بننے دیں گے۔ معافی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ نواز شریف سے ملاقات کے نتیجے میں واپسی ہوئی تو ائرپورٹ پر ہی پکڑ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کے خلاف سنگین مقدمات ہیں۔ وہ ان کا سامنا کریں۔ ایم کیو ایم کی باہمی لڑائی سے الطاف حسین کی جان کو خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا اعظم طارق جب بھی ہاتھ لگے انہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔

○ نواز شریف کے ساتھ ملاقات سے قبل امریکی نائب وزیر خارجہ مسز رابن رافیل نے ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین سے رابطہ کر کے انہیں نتیجہ خیز بات چیت کا مشورہ دیا۔ رابن رافیل نے کہا کہ کراچی میں قیام امن امریکہ اور پاکستان کی مشترکہ ضرورت ہے امریکی سرمایہ کار اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کے لئے تیار ہو چکے ہیں اس طرح سے پاکستان میں بے روزگاری کا خاتمہ ہو جائے گا۔ الطاف حسین نے رابن رافیل سے بعض ضمانتیں طلب کیں۔ بتایا گیا ہے کہ امریکی نائب وزیر خارجہ اور ایم کیو ایم کے سربراہ کے درمیان گزشتہ تین ماہ سے رابطہ قائم ہے۔

○ حکومت نے ۲۵ مارچ کو تاجروں کی ہڑتال کو وطن دشمنی قرار دے دیا ہے۔ حکومت نے کہا کہ نواز شریف الطاف حسین سے ملنے لندن گئے۔ اس ہڑتال کا مقصد دہشت گردوں کو کوراپ فراہم کرنا ہے۔ حکومت نے متنبہ کیا ہے کہ ہڑتال کے دوران جانی نقصان کے ذمہ دار تاجر ہوں گے۔ تاجروں کو ہڑتال کی کال واپس لینے پر تیار کرنے کے لئے کمیٹی بنادی گئی حکومت نے کہا ہے کہ وہ جائز مسائل حل کرنے کے لئے تیار ہے حکومت نے کہا کہ ہڑتال کرنے والوں کا قائد حزب اختلاف سے قریبی رابطہ ہے اس کا مقصد سرمایہ کاروں کی دل شکنی بھی ہو سکتا ہے۔

○ حکوت نے کہا ہے کہ پہلے تاجروں نے ہڑتال اس وقت کی جب امریکی وزیر توانائی آئیں۔ اب اس وقت ہڑتال کی جا رہی ہے جب امریکی صدر کی اہلیہ آ رہی ہیں۔ حکومت نے کہا یہ ہڑتال مخصوص مقاصد کے لئے کروائی جا رہی ہے۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ مخلوط حکومت شاخ نازک ہے۔ تحمل کا مظاہرہ نہ کرنے والے اپنی حکومت کی چھٹی کر کے گھر چلے جاتے ہیں۔ عوام نے پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ج) کو مخلوط حکومت کرنے کا منقسم مینڈیٹ دیا ہے اس لئے یہ بات سمجھ آنی چاہئے کہ سیاست صرف حوصلے اور برداشت سے ہی چلتی ہے۔ ہم نے آپس میں جھگڑے شروع کر دیئے تو لوگوں کی محرومیاں ختم کرنے کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہ ہو گا۔

○ پرائیویٹائزیشن کمیشن کو ۱۱۸ مختلف یونٹوں کے ۲۶ فیصد حصص فروخت کرنے سے اب تک ۵۱-ارب روپے سے زائد کے وسائل حاصل ہو گئے ہیں۔

○ جماعت اسلامی کے پروفیسر غفور احمد نے کہا ہے کہ اہل کراچی کا احساس تنہائی خطرناک حدوں کو چھو رہا ہے۔ وہ پاکستان سے علیحدگی نہیں چاہتے۔ تمام محب وطن عناصر ان کے مسائل کے حل میں دلچسپی لیں۔ حالات بگاڑنے میں ایم کیو ایم نے بڑا کردار ادا کیا ہے۔ اصلاح احوال میں بھی اس کا کردار اہم ہے۔

○ میر مرتضیٰ بھٹو نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کے پاس کراچی کے حالات ٹھیک کرنے کا جادو موجود ہے؟ کراچی اور اندرون سندھ کئی مقامات پر سول وار ہو رہی ہے۔ تھانے فروخت ہو رہے ہیں۔ پولیس بھتہ وصول کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواز الطاف ملاقات سے کچھ نہیں ہو گا۔

○ سپریم کورٹ نے فنانس کارپوریشنوں کی جائیدادیں نیلام کرنے کی اجازت دے دی۔ کواپریٹو جج کا حکم امتناعی معطل کر دیا۔ ایک فنانس کمپنی کی بیڈن روڈ برانچ ۸ لاکھ میں نیلام کی گئی۔ فیصل آباد اور سیالکوٹ میں دو برانچیں نیلام ہو رہی ہیں۔

○ ممتاز کرکٹر سلیم ملک پر سے کرکٹ کھیلنے پر سے پابندی اٹھالی گئی ہے۔

○ پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے کہ حکمران جا رہے ہیں۔ مارشل لا آ رہا ہے۔ "متاثرہ فریق" کے سوا سب مانتے ہیں کہ نواز شریف کبھی وزیر اعظم نہیں بن سکتے۔

داخلہ جاری ہے
امتحانات کے بعد ہنر سیکھئے
کلاسیں ۹۵-۴-۱ سے شروع ہوں گی
تفصیلات کے لئے پراسپکٹس دیکھیں
الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر
رحمت شرقی B فون 211592
محکمہ فنی تعلیم حکومت پنجاب سے منظور شدہ

شدید ناقابل برداشت درد
PAINS CURATIVE SMELL
پینز کیوریٹو سمیل سے منٹوں میں ختم۔ آرام نہ آئے تو 24 گھنٹے میں واپس
نوٹ: ہر قسم کی دواؤں کے استعمال کے دوران بھی سونگھی جا سکتی ہے
فی شیشی: /20 روپے۔ اچھے ہومیو پیتھک و میڈیکل سٹورز سے یا مع ۱۵ روپے ڈاک خرچ
کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ سے طلب کریں فون: 04524-211283 / 771 فیکس: 04524-212299

قدیمی • اولین • شہرہ آفاق
مطب حمید
۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت ادارہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون: 254634

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت /10,000 ڈش 8 فٹ مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن 21- ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 - 355422 / 7235175

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
فرائض کی ادائیگی خواہ دینی ہو یا دنیاوی طاقت و توانائی کی ضرورت ہے۔ اس کیلئے ہماری قابل اعتماد زود اثر دوائیں استعمال کریں۔
زود جام عشق
شباب آور موتی
سونے چاندی کی گولیاں
حب ہمزاد
معجون فلاسفہ
لبوب کبیر خاص
خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا
نواب شاہی گولیاں
ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ
فون نمبر 212434-04524 - فیکس- 534

پلاٹ برائے فروخت
۵ مرلہ کا ایک عدد پلاٹ واقع شکور پارک برلب سڑک برائے فروخت موجود ہے
رابطہ کے لئے
۱- لاہور میں مکرم نواز احمد صاحب
c/o 347/S باجوہ آپٹیکل پرائیویٹ لمیٹڈ انڈسٹریل اسٹیٹ۔ کوٹ لکھپت لاہور
فون نمبر ۵ بجے شام سے ۸ بجے صبح تک 5118583
۲- ربوہ میں مکرم مبارک احمد نجیب صاحب
A-2 بیوت الحمد ربوہ فون نمبر 212322